23 جولائی 2013ء

بینکوں نے زرعی قرضوں کی تقسیم کا سالانہ ہدف عبور کرلیا

بینکوں نے زرعی قرضوں کی تقسیم کا سالانہ ہدف عبور کرلیا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے 315 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا تھا۔ اس کے مقابلے میں بینکوں نے 336.1 ارب روپے کے زرعی قرضے دیے جو مالی سال 13-2012ء کے ہدف سے 21.1 ارب روپے اور پچھلے سال کے تقسیم کردہ 293.8 ارب روپے سے 14.4 فیصد زیادہ ہے۔ مزید یہ کہ واجب الادا زرعی قرضے آخر جون 2013ء میں 257.0 ارب روپے تھے جس سے پچھلے سال کی رقم 221.5 ارب روپے میں 16 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

پانچ بڑے بینکوں نے مجموعی طور پر 172.8 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جو ان کے سالانہ ہدف کا 112.6 فیصد اور گذشتہ برس کی اسی مدت کے دوران جاری کردہ 146.3 ارب روپے سے 18.0 فیصد زیادہ ہے۔ الائیڈ بینک لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک، حبیب بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ نے سالانہ اہداف عبور کرتے ہوئے انفرادی اہداف کے بالترتیب 146.2 فیصد، 119.5 فیصد، 103.9 فیصد، 100.3 فیصد اور 100.0 فیصد قرضے جاری کیے۔ اسپیشلائزڈ بینکوں کی کٹیگری میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (ZTBL) نے 67.1 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جو اس کے سالانہ ہدف 72.0 ارب روپے کا 93.1 فیصد ہے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ (PPCBL) نے 8.3 ارب روپے کے قرضے جاری کیے اور مالی سال 13-2012ء کے 9.0 ارب روپے کے ہدف کا 92.3 فیصد ہے۔

14 ملکی نجی بینکوں نے بطور گروپ اپنے ہدف کا 103.6 فیصد حاصل کیا۔ حبیب میٹروپولیٹن، دی بینک آف خیبر، بینک الحبیب، فیصل بینک اور سندھ بینک نے اپنے سالانہ اہداف عبور کرتے ہوئے ہدف کے مقابلے میں بالترتیب 460 فیصد، 189.6 فیصد، 128.4 فیصد، 124 فیصد اور 100.2 فیصد زرعی قرضے تقسیم کیے۔ تاہم سونیری بینک، بینک الفلاح، عسکری بینک، این آئی بی بینک، سلک بینک اور بینک آف پنجاب اپنے اہداف بالترتیب 95.5 فیصد، 94.6 فیصد، 85 فیصد، 73.7 فیصد، 71.3 فیصد اور 61.3 فیصد حاصل کرسکے۔ کے اے ایس بی بینک اور سمٹ بینک اپنے سالانہ اہداف کا بالترتیب 15.8 فیصد اور 12.3 فیصد حاصل کرسکے۔

مالی سال 13-2012ء کے دوران پانچ بڑے مائیکروفنانس بینکوں نے بطور گروپ اپنے 13.8 ارب روپے کے ہدف سے زیادہ 18.7 ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے۔ تعمیر مائیکروفنانس بینک، این آر ایس پی مائیکروفنانس بینک اور خوشحالی بینک نے اپنے انفرادی ہدف سے زائد بالترتیب 206.6 فیصد، 152.8 فیصد اور 150.0 فیصد قرضے تقسیم کیے جبکہ فرسٹ مائیکروفنانس بینک اور پاک عمان مائیکروفنانس بینک بالترتیب اپنے سالانہ ہدف کا 77.7 فیصد اور 59.0 فیصد حاصل کرسکے۔

زرعی قرضوں کے بارے میں خطرے کی بلند سطح کے تصور کے باعث سال کے دوران زرعی قرضوں کی تقسیم کے ہدف کا حصول مشکل تھا۔ تاہم اسٹیٹ بینک نے ایک کثیر جہتی حکمت عملی اختیار کی اور اہداف حاصل کرنے کے لیے بھرپور کوششیں کی گئیں۔

☆☆☆